حضرت امام مالکؒ کا مرتب کردہ احادیث نبویؐ کا سب سے قدیم و بیش بہا مجموعہ

موطأ امام مالک علیہ الرحمۃ

تالیف

الشیخ الجلیل مالک بن انس

المتوفی (۱۷۹ھ)

مترجم

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ تعالیٰ



مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-7224228-7355743

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حضرت امام مالکؒ کا مرتّب کردہ احادیثِ نبویؐ کا سب سے قدیم

و بیش بہا مجموعہ

مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ

جسے امام مالکؒ المتوفی ۱۷۹ھ نے سالہا سال ہر کسوٹی
پر پرکھ کر اپنی دس ہزار احادیث سے منتخب کیا تھا

اصل عربی مع مقابل اردو ترجمہ و ضروری فوائد کشف المغطا

از

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب: ـــــــ مؤطا امام مالک علیہ الرحمۃ

مصنّف: ـــــــ حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر: ـــــــ مکتبہ رحمانیہ

استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے، انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت، طباعت، تصحیح اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔

بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یا صفحات درست نہ ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرمادیں۔ ان شاءاللہ ازالہ کیا جائے گا۔ نشاندہی کے لئے ہم بے حد شکر گزار ہوں گے۔

(ادارہ)

الْقَبِيلَةَ وَجَدُوا فِي بَرْدَعَةِ رَجُلٍ مِّنْهُمْ عِقْدَ جَزْعٍ غُلُولًا فَاَتَاهُمْ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَكَبَّرَ عَلَيْهِمْ كَمَا يُكَبِّرُ عَلَى الْمَيِّتِ.

تھا جس کے بچھونے کے نیچے سے ایک کنٹھا چوری کا نکلا تھا جب رسول اللہ ﷺ اس جماعت پر آئے تو آپؐ نے تکبیر کہی جیسے جنازے پر کہتے ہیں۔

ف: اس سے یہ مطلب تھا کہ وہ لوگ مثل مردوں کے ہیں جو بھلی بات نہیں سنتے اور حکم نہیں مانتے۔

(۳۱) عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَامَ حُنَيْنٍ فَلَمْ نَغْنَمْ ذَهَبًا وَّلَا وَرِقًا اِلَّا الْاَمْوَالَ الْمَتَاعَ وَالثِّيَابَ قَالَ فَاَهْدٰى رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِّرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ غُلَامًا اَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوَجَّهَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِلَى وَادِي الْقُرٰى حَتّٰى اِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرٰى بَيْنَمَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ اِذْ جَآءَهُ سَهْمٌ عَائِرٌ فَاَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَّهُ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ اِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي اَخَذَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مِّنَ الْمَغَانِمِ لَمْ تُصِبْهَا الْمَقَاسِمُ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ ذٰلِكَ جَآءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ اَوْ شِرَاكَيْنِ اِلٰى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ شِرَاكٌ اَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ.

(اخرجه البخاری ومسلم)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نکلے ہم ساتھ رسول اللہ ﷺ کے خیبر کے سال تو غنیمت میں سونا اور چاندی حاصل نہیں کیا بلکہ کپڑے اور اسباب ملے اور رفاعہ بن زید نے ایک غلام کالا ہدیہ دیا رسول اللہ ﷺ کو جس کا نام مدعم تھا تو چلے رسول اللہ ﷺ وادی القریٰ کی طرف تو جب پہنچے ہم وادی القریٰ میں تو مدعم آنحضرت ﷺ کے اونٹ کی پالان اتار رہا تھا اتنے میں ایک تیر بے نشان اس کے آلگا وہ مر گیا لوگوں نے کہا مبارک ہو جنت کی اس کے واسطے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہرگز ایسا نہیں قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے وہ جو کمبل اس نے حنین کی لڑائی میں غنیمت کے مال سے قبل تقسیم کے لے لیا تھا آگ ہو کر اس پر جل رہا ہے جب لوگوں نے یہ سنا ایک شخص ایک یا دو تسمے لے کر آیا آپ نے فرمایا یہ تسمہ یا دو تسمے آگ کے تھے۔

ف: یعنی یہ تسمہ تو داخل نہ کرتا تو آخرت میں یہی تسمہ آگ ہو کر لپٹتا۔

(۳۲) عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ اَنَّهُ قَالَ مَا ظَهَرَ الْغُلُولُ فِي قَوْمٍ قَطُّ اِلَّا اُلْقِيَ فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبُ وَلَا فَشَى الزِّنَا فِي قَوْمٍ قَطُّ اِلَّا كَثُرَ فِيهِمُ الْمَوْتُ وَلَا نَقَصَ قَوْمٌ نِ الْمِكْيَالَ وَالْمِيزَانَ اِلَّا قُطِعَ عَنْهُمُ الرِّزْقُ وَلَا حَكَمَ قَوْمٌ بِغَيْرِ الْحَقِّ اِلَّا فَشَا فِيهِمُ الدَّمُ وَلَا خَتَرَ قَوْمٌ بِالْعَهْدِ اِلَّا سُلِّطَ عَلَيْهِمُ الْعَدُوُّ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا جو قوم غنیمت کے مال میں چوری کرتی ہے ان کے دل بودے ہو جاتے ہیں اور جس قوم میں زنا زیادہ ہو جاتی ہے ان میں موت بھی بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور جو قوم ناپ تول میں کمی کرتی ہے ان کی روزی بند ہو جاتا ہے اور جو قوم ناحق فیصلہ کرتی ہے ان میں خون زیادہ ہو جاتا ہے اور جو قوم عہد توڑتی ہے ان پر دشمن غالب ہو جاتا ہے۔

ف: طبرانی نے اس حدیث کو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً بیان کیا اس میں یہ ہے کہ جو قوم زکوٰۃ روکتی ہے ان سے بارش رک جاتی ہے۔